بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ • سوموار ۷ رشوال ۱۴۰۳ ھجری ؛ ۱۸ روفا ۱۳۶۲ ہش ؛ ۱۸ رجولائی ۱۹۸۳ء • نمبر ۱۶۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۷ روفا رجولائی :۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

" طبیعت بلڈ پریشر میں مستقل اضافہ کی وجہ سے ناساز ہے کمزوری کی وجہ سے غنودگی طاری ہے "

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتیابی عطا کرے اور آپ کا بابرکت وجود تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے ۔ آمین ۔

گھانا میں "داعی الی اللہ" تحریک کی وجہ سے بیعتوں کی رفتار تیز ہو گئی

ویسٹرن ریجن کے ایک مقام پر ۵۰ احباب بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہو گئے

ملک کی زرعی ترقی کیلئے جماعت احمدیہ کی طرف سے زرعی پراجیکٹ شروع کر دیا گیا

مختلف تقریبات میں امیر صاحب گھانا کی تقریر ریڈیو اور ٹی وی پر نشر کی گئی

مکرم عبدالوہاب صاحب آدم امیر و مشنری خانا (مغربی افریقہ) ۲۱ رجون کے مکتوب میں لکھتے ہیں ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ ' داعی الی اللہ بن جاؤ ' کو سب دوستوں تک پہنچانے کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ریجن سے اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ تبلیغی سرگرمیاں تیز سے تیز تر ہو گئی ہیں بیعتوں کی رفتار بھی پہلے کی نسبت تیز ہو گئی ہے ۔

فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

خط کے آخر میں امیر صاحب نے لکھا :۔

" ابھی ابھی ویسٹرن ریجن سے اطلاع ملی ہے OPO MSO مقام پر ۵۰ افراد بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے ان سب کی استقامت کیلئے دعا کی درخواست ہے "

لجنہ اماء اللہ کی کانفرنس بٹما شہر میں

لجنہ اماء اللہ کی گریٹر اکرا کانفرنس میں امیر صاحب نے ربوہ کی مجلس شوریٰ کے فیصلہ دربارہ مستورات کی وراثت کے حقوق پر اپنی افتتاحی تقریر میں زور دیا اور کہا اگر کسی خاتون کو اس کے ورثہ کے حقوق سے محروم کیا جائے تو وہ اس کی اطلاع دے اس بارہ میں ایک قابل وکیل سے ایک فارم (WILL FORM) تیار کروایا تا کہ احمدیوں کو اس بارہ میں وصیت کرنے میں آسانی ہو ۔ نیز اگر کسی خاندان (عام طور پر غیر مسلم خاندانوں میں ایسا ہوتا ہے) کوئی جھگڑا ہو تو اس کا سدِ باب کیا جائے ۔ امیر صاحب کی تقریر ریڈیو اور ٹی وی دونوں پر نشر کی گئی اس موقعہ پر غیر از جماعت خواتین کے نظام کی نیشنل پریذیڈنٹ کو بھی دعوت دی گئی ۔ گھانا بھر کی خواتین کی ایک تنظیم جو گھانا نیشنل کونسل آف وومن اینڈ ڈیویلپمنٹ کہلاتی ہے کی جنرل سیکرٹری کانفرنس کی کارروائی سننے کیلئے تشریف لائیں ۔ انہوں نے اس کا بہت اثر قبول کیا ۔

اس موقع پر جماعت کے طبع شدہ انگریزی ترجمہ قرآن کے نسخے لجنہ اماء اللہ گھانا کی جانب سے معزز مہمانوں کی خدمت میں پیش کئے ۔ مہمانانِ کرام کی خدمت میں اس موقع پر عرض کیا گیا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کی ایک غرض اشاعت قرآن اور دین اسلام ہے ۔ اور ہم نے ایسے وقت میں یہ قرآن چھپوایا ہے جب ملک اقتصادی بحران کا شکار ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش اور خدمت کو قبول فرمائے ۔

محترم امیر صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ سلاگا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا ایک سیکنڈری سکول قائم ہے ۔ تمام علاقہ میں یہ واحد مسلمانوں کا سیکنڈری سکول ہے ۔ اس کے قیام سے قبل اس علاقہ میں عیسائی تعلیم پر چھائے ہوئے تھے ۔ ہمارے سٹاف کی محنت شاقہ کے نتیجہ میں اب یہ سکول اپنا نیک نام قائم کر چکا ہے ۔ محترم پرنسپل صاحب کے مکان پر دعوت کے دوران ڈسٹرکٹ چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ڈسٹرکٹ ڈائریکٹر آف ایجوکیشن نے یہ بتلایا کہ وہ حکومت کو یہ تجویز پیش کر چکے ہیں کہ اس سکول کو ٹیچر ٹریننگ کالج میں تبدیل کر دیا جائے انہوں نے امیر صاحب کی رائے اس بارہ میں دریافت کی تو انہوں نے جواب دیا ۔

" جماعت احمدیہ اس ملک کی خدمت کیلئے آئی ہے ۔ جس چیز میں ملک کی ترقی اور تیزی ہو جماعت احمدیہ ہر تعاون اور ممکن امداد کیلئے تیار ہے "

وہ یہ جواب سن کر بہت خوش ہوئے ۔

احمدیہ ایگریکلچر پروجیکٹ

DEPALI کے مقام پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ کی ہدایت اور دعاؤں سے وسیع پیمانہ پر زرعی پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے ۔

محترم مرزا مسرور احمد صاحب ابن صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب اور مبلغین کے ساتھ امیر صاحب زرعی فارم دیکھنے کیلئے گئے ۔ گاؤں کے چیف اور دیگر اہم لوگوں سے ملاقات کی جماعت احمدیہ کی علمی اور طبی خدمات کا ذکر ہوتا رہا ۔ گاؤں والوں نے ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا ۔ سو ایکڑ زمین ٹریکٹر کے ذریعہ کاشت کیلئے تیار ہو گئی ۔ بیج ڈالنے سے قبل ایک بکرا صدقہ دیا اور اجتماعی دعا کروائی ۔ علاقہ کے لوگوں نے اس کا بہت اچھا اثر لیا کہ ہم نے زرعی فارم میں برکت کیلئے ، خدا کی رحمت کو جذب کرنے کیلئے یہ طریق اختیار کیا ۔ اس فارم کے مینیجر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد مقرر ہوئے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ انکی محنت میں برکت ڈالے ۔

شمالی ریجن کی سالانہ کانفرنس

محترم امیر صاحب لکھتے ہیں کہ شمالی ریجن کی کانفرنس ٹمالے شہر میں منعقد ہوئی ۔ خطبہ جمعہ میں حضور کے ارشاد ' ہر احمدی داعی الی اللہ بن جائے ' کی روشنی میں احباب کو تلقین کی گئی ۔ شام کو بعد نماز عصر مشن کے احاطہ میں ایک

(باقی صفحہ ۸ پر)

• میرے لڑکے عزیزم مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے تیسری بچی سے نوازا ہے ۔ حضور انور نے بچی کا نام " بُقعۃ النور " تجویز فرمایا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک ، صالحہ ، خادمۂ دین اور اسم بامسمیٰ بنائے ۔ آمین ۔

(چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی وکالت مال ثانی)

" یہ دُنیا چند روزہ ہے لیکن اس کے لئے وہ کوششیں کی جاتی ہیں گویا کبھی یہاں سے جانا ہی نہیں ۔ انسان کیسا غافل اور ناسمجھ ہے کہ علانیہ دیکھتا ہے کہ یہاں کسی کو قیام نہیں لیکن پھر بھی اس کی آنکھ نہیں کھلتی "

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۴۱)

آمد والے ہر فرد کا نام بجٹ میں شامل ہونا ضروری ہے ۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

جماعت احمدیہ شاہ مسکین کا ۶۴ واں سالانہ تربیتی اجلاس

جماعت احمدیہ شاہ مسکین (ضلع شیخوپورہ) کا ۶۴ واں سالانہ تربیتی اجلاس مورخہ ۲۲ رجولائی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوگا جسمیں مرکز سے مربی صاحبان شرکت فرمائیں گے ۔ اردگرد کی جماعتوں کے احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس جلسہ میں شمولیت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں رہائش اور کھانے کا انتظام بذمہ جماعت احمدیہ شاہ مسکین ہوگا ۔

شاہ مسکین لاہور سے فیصل آباد براستہ جڑانوالہ والی سڑک پر قریباً ۲۵ میل کے فاصلہ پر ہے ۔ اس کے لئے بس سٹاپ فتووالہ یا منڈی فیض آباد ہے ۔

منجانب
(جماعت احمدیہ شاہ مسکین
ضلع شیخوپورہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ، پبلشر : مسعود احمد ، پرنٹر : سید عبدالحی ، مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ر شوال ۱۴۰۳ھ

۱۸ر وفا ۱۳۶۲ ہش

غلبہ کا خدائی وعدہ

اور

اُس کی ایک لازمی شرط

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں سے ایک عظیم الشان وعدہ کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ:

اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۴۰)

اگر تم مومن ہو تو تم ہی بالا رہو گے۔

اس آیت سے ثابت ہے کہ غیروں کے مقابلہ میں کامیابی اور غلبہ بہرحال مومنوں کے لئے مقدر ہوتا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ مومنوں کا مقابلہ غیروں سے ہو اور وہ کامیاب نہ ہوں اور غالب نہ آئیں۔ لیکن یہ وعدہ اللہ تعالیٰ نے نام کے مومنوں سے نہیں بلکہ سچے اور حقیقی مومنوں سے کیا ہے۔ یعنی ان مومنوں سے جو خود اس کی نگاہ میں مومن ہوں۔ اسی لئے اس نے واضح کیا ہے کہ وہ کونسے مومن ہیں جو اس کی نگاہ میں مومن قرار پانے کے اہل ہوتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس امر کو واضح کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۚ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

(الانفال آیات ۳ تا ۵)

ترجمہ:۔ مومن تو صرف وہی ہیں کہ جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیں اور وہ اپنے رب پر توکل کرنے والے ہوں۔ یہ وہ ایمان لانے والے ہوتے ہیں کہ جو نمازوں (یعنی حقوق اللہ) کو (شرائط کے مطابق) ادا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے (دوسروں پر) خرچ کرتے ہیں (یعنی حقوق العباد کی ادائیگی کا التزام بھی کرنے والے ہوتے ہیں) حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے یہ مومن ہی سچے مومن ہیں۔ ان کے رب کے پاس ان کے لئے (بڑے بڑے) مدارج اور بخشش کا سامان اور معزز رزق ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ عند اللہ مومن قرار پانے کے لئے ایمان کے مطابق حقوق اللہ اور حقوق العباد کی پوری پوری ادائیگی ضروری ہے اور جو مومن حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے ہوں وہ ضرور غالب آکر رہتے ہیں۔ وہ غیروں سے کبھی مغلوب ہو ہی نہیں سکتے۔

چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرامؓ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے والے سچے اور حقیقی مومن تھے، اسی لئے وہ اپنی کمزوری اور بے سامانی کے باوجود کافروں پر غالب آئے بغیر نہ رہے۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انکی ان صفات کی وجہ سے ان کے سچے اور حقیقی مومن ہونے کا خود اعلان کیا۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

(الانفال آیت ۷۵)

ترجمہ:۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں (اور ایمان کے مطابق اعمال صالحہ بجا لا رہے ہیں) اور جنہوں نے ہجرت کی اور جنہوں نے (اپنی جانوں اور مالوں سے) اللہ کے راستہ میں جہاد کیا ہے اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) اپنے گھروں میں جگہ دی ہے اور ان کی مدد کی ہے یہی سچے مومن ہیں۔ ان کو گناہوں کی معافی بھی حاصل ہوگی اور معزز رزق بھی ملے گا۔

سو گویا محض زبانی ایمان جو اعمال صالحہ (حقوق اللہ اور حقوق العباد) کی بجا آوری سے یکسر عاری ہو اپنے اندر کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ جب ایمان لانے والوں کی غالب اکثریت حقوق اللہ اور حقوق العباد پوری شرائط کے ساتھ ادا کرنے والی ہو تو پھر ایسے مومن دنیا میں غالب آئے بغیر نہیں رہتے۔ برخلاف اس کے اگر ایمان لانے والوں کی غالب اکثریت نافرمانوں پر مشتمل ہو تو پھر کامیابی اور غلبہ کا وعدہ ان کے حق میں کبھی پورا نہیں ہوا کرتا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار اعلان فرمایا ہے:۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

(مائدہ آیت ۱۰۸، توبہ آیات ۲۴-۸۰، الصف آیت ۶)

یعنی اللہ نافرمانوں کو کبھی کامیابی کا راستہ نہیں دکھاتا۔

اس سے ظاہر ہے جو ایمان کے زبانی دعوے کو کافی سمجھتے ہوں اور ڈنکے کی چوٹ نافرمانی کرنے والے ہوں وہ مومن کہلانے کے باوجود کافروں سے مغلوب ہوئے بغیر نہیں رہتے اور ہمیشہ ذلت سے دوچار رہتے ہیں۔ اہل کتاب ہونے کے باوجود ذلت و مسکنت اسی لئے یہود کا مقدر بنی اور وہ مغضوب علیہم اسی لئے قرار پائے کہ ان کی غالب اکثریت نافرمانی کی راہ پر چل نکلی تھی۔ وہ محض زبانی ایمان کو ہی کافی سمجھنے لگی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی حد سے بڑھی ہوئی نافرمانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(آل عمران آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ ان (اہل کتاب) میں سے بعض مومن بھی ہیں اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

نتیجہ یہ ہوا کہ:۔

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۱۲)

ترجمہ:۔ جہاں کہیں بھی وہ (یعنی یہود) پائے جائیں ان پر ذلت نازل کی گئی ہے سوائے اس کے کہ اللہ کے کسی عہد کی یا لوگوں کے کسی عہد کی پناہ میں آجائیں (وہ اس ذلت سے بچ نہیں سکتے) اور وہ اللہ کے غضب کا مورد بن گئے ہیں اور بے بسی (کی حالت) ان کے لئے لازم کر دی گئی ہے۔ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور بلا وجہ نبیوں کو قتل کرنا چاہتے تھے اور یہ بات ان کے نافرمانی کرنے اور حد سے بڑھے ہوئے ہونے کے سبب سے (ان میں پائی جاتی) تھی۔

یہ سب آیات اس حقیقت پر شاہد ناطق ہیں کہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ کا خدائی وعدہ برحق ہے۔ لیکن یہ اس

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید المحدثین حضرت امام محمد بن اسمٰعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ

مکرم منیر احمد جاوید صاحب۔ استاذ الجامعہ ربوہ

روزنامہ الفضل کی ۲ اور ۴ جون ۱۹۸۳ء کی اشاعت میں مندرجہ بالا عنوان پر خاکسار کا ایک مضمون دو قسطوں میں شائع ہو چکا ہے۔ اسی کے تسلسل میں یہ تیسری قسط ہے اور امام المحدثین کے بارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افادات پر مشتمل ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مختلف کتب میں حضرت امام بخاری کو "ہمارے امام المحدثین" ۔۔۔ "حریص اشاعت سنت رسول" ۔۔۔ "عاشق قول رسول" ۔۔۔ "حافظ حدیث" ۔۔۔ اور "اول درجہ کا نقاد" جیسے عظیم القابات سے یاد فرمایا ہے جس سے ایک طرف تو حضرت اقدس کے دل میں موجود امام موصوف کے مقام و مرتبہ پر روشنی پڑتی ہے اور دوسری طرف امام بخاری کی "تبحر علمی"، فقاہت دینی اور خدمت احادیث رسول کی دھن میں "یوماً یخروی ویوماً بالعقیق" ہونے کا پتہ ملتا ہے۔ اور آپ کی انہی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ آج آپ کی تصنیف "اصح الکتب بعد کتاب اللہ" (یعنی قرآن کے بعد بہترین کتاب) کے بلند مرتبہ پر فائز ہے۔

حضرت امام بخاری رح نے اس مجموعہ میں احادیث کو جہاں ہر لحاظ سے علل و شواذ اور سقم سے پاک اور منزہ کر کے پوری صحت کے ساتھ پیش کرنے کا التزام کیا۔ وہیں ساتھ ہی اپنے زمانے اور آئندہ آنے والے زمانہ "مسیح موعود" میں پیش آمدہ بہت سارے اختلافی مسائل دینی کو بھی نہایت درجہ فقاہت سے ہمیشہ ہمیش کے لئے حل فرما دیا۔ اور یوں ایک طرف تو حکم عدل سے "جزاہ اللہ خیر الجزاء وادخلہ اللہ فی جنات العلیا" (روحانی خزائن ج ۳ ص ۵۸۹) کے الفاظ میں جذبۂ امتنان سے پُر پیار بھری شیریں دعائی اور دوسری طرف امام الزمان کی زبان مبارک سے اپنے لئے یہ تعریفی سرٹیفکیٹ بھی حاصل کیا کہ:۔

"امام بخاری صاحب اول درجہ پر ہمارے دعاوی کے شاہد اور حامی ہیں۔"

(روحانی خزائن جلد ۳ ص ۵۹۴)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب ازالہ اوہام میں ایک باب بعنوان "افادات البخاری" باندھا ہے۔ جس میں آپ نے امام بخاری کی فقاہت، تکثیر مسائل، استنباط فروع۔ تفریع احکام اور دقت نظر کے اوصاف کو مختلف مسائل میں امام کے طریقۂ استدلال اور اختلافی مسائل میں اپنے مذہب کے اظہار کی مثالیں دے کر اجاگر کیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ امام بخاری مقلد نہ تھے بلکہ مجتہد کامل تھے اس ضمن میں ایک مسئلہ کی بحث اختصار کے ساتھ "افادات البخاری" سے بطور نمونہ پیش کرتا ہوں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"اور منجملہ افادات امام بخاری کے جس کا ہمیں شکر کرنا چاہیئے ایک یہ ہے کہ انہوں نے مسیح ابن مریم کی وفات کے بارہ میں ایک قطعی فیصلہ الیاد سے دیا ہے جس سے بڑھ کر متصور نہیں اور وہ یہ ہے کہ امام بخاری نے اپنی صحیح کے ..... ایک حصہ کو "کتاب التفسیر" کے نام سے نامزد کیا ہے۔ کیونکہ اس حصہ کے لکھنے سے اصل غرض یہ ہے کہ جن آیات قرآن کریم کی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ تفسیر و تشریح کی ہے یا اس کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ ان آیات کی بحوالہ قول نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تفسیر کر دی جائے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اسی غرض سے آیت کریمہ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ کو کتاب التفسیر میں لایا ہے اور اس ایراد سے اس کا منشاء یہ ہے کہ تا لوگوں پر ظاہر کرے کہ توفیتنی کے لفظ کی صحیح تفسیر وہی ہے جس کی طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ فرماتے ہیں۔ یعنی مار دیا اور وفات دے دی اور حدیث یہ ہے کہ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ يُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ۔[1] یعنی قیامت کے دن میں بعض لوگ میری امت میں سے آگ کی طرف لائے جائیں گے۔ تب میں کہونگا کہ اے میرے رب یہ تو میرے اصحاب ہیں تب کہا جائے گا کہ تجھے ان کاموں کی خبر نہیں جو تیرے پیچھے ان لوگوں نے کئے۔ سو اس وقت میں وہی بات کہوں گا جو ایک نیک بندہ نے کہی تھی یعنی مسیح ابن مریم نے۔ جبکہ اس کو پوچھا گیا تھا کہ کیا یہ تو نے تعلیم دی تھی کہ مجھے اور میری ماں کو خدا کر کے مانا۔ اور وہ بات (جو میں ابن مریم کی طرح کہوں گا) یہ ہے کہ میں جب ان میں تھا ان پر گواہ تھا۔ پھر جب تو نے مجھے وفات دے دی تو اس وقت تو ہی ان کا نگہبان اور محافظ اور نگران تھا۔ اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے قصہ اور مسیح ابن مریم کے قصہ کو ایک ہی رنگ کا قصہ قرار دے کر وہی لفظ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي کا اپنے حق میں استعمال کیا ہے۔ جس سے صاف سمجھا جاتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فلما توفیتنی سے وفات ہی مراد لی ہے ..... پھر امام صاحب نے اسی مقام میں ایک اور کمال کیا ہے کہ اس معنی کے زیادہ پختہ کرنے کے لئے اسی صفحہ ۶۶۵ بخاری (مطبوعہ اصح المطابع کراچی۔ ناقل) میں آیت يَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ کے بحوالہ ابن عباس کے اسی کے مطابق تفسیر کی ہے چنانچہ وہ فرماتے ہیں۔ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مُتَوَفِّيكَ مُمِيتُكَ یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ یہ جو آیت قرآن کریم ہے کہ یَا عِيسَىٰ إِنِّي مُتَوَفِّيكَ اس کے یہ معنی ہیں کہ اے عیسیٰ میں تجھے وفات دونگا۔ سو امام بخاری صاحب ابن عباس کا قول بطور تائید لائے ہیں تا معلوم ہو کہ صحابہ کا بھی یہی مذہب تھا کہ مسیح ابن مریم فوت ہو گیا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد ۳۔ صفحہ ۵۸۵ تا ۵۸۷)

لفظ توفی کے معنی کی تعیین اور وضاحت کے لئے امام صاحب نے جو مختلف طریق اختیار فرمائے اس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"اور امام محمد اسماعیل بخاری نے اس جگہ اپنی صحیح میں ایک لطیف نکتہ کی طرف توجہ دلائی ہے جس سے معلوم ہوا کہ کم سے کم سات ہزار مرتبہ توفی کا لفظ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے بعثت کے بعد اخیر عمر تک نکلا ہے اور ہر یک لفظ توفی کے معنے قبض روح اور موت تھی۔ سو یہ نکتہ بخاری کا منجملہ ان نکات کے ہے جن سے حق کے طالبوں کو امام بخاری کا مشکور و ممنون ہونا چاہیئے"

(روحانی خزائن جلد ۳ ص ۵۸۵)

امام بخاری رح اس بات کے قائل تھے کہ مسیح آسمان سے نہیں اتریں گے۔ جیسا کہ۔ امامکم منکم کی حدیث سے ظاہر ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں امام بخاری نے اپنی صحیح میں دو فیصلہ کن حدیثیں درج فرمائی ہیں۔ جن کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ نے اس بارہ میں اشارہ تک بھی نہیں کیا کہ یہ مسیح آنیوالا درحقیقت اور سچ مچ وہی پہلا مسیح ہوگا۔ بلکہ انہوں نے دو حدیثیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ایسی لکھی ہیں جنہوں نے فیصلہ کر دیا ہے کہ مسیح اول اور ہے اور مسیح ثانی اور۔ کیونکہ

---

[1] صحیح بخاری کتاب التفسیر باب قولہ وکنت علیہم شہیدا ..... اور بخاری کتاب التفسیر باب قولہ کما بدأنا اول خلق ۔۔۔ ناقل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک حدیث کا مضمون یہ ہے کہ ابنِ مریمؑ تم میں اُترے گا۔ اور پھر بیان کے طور پر کھول دیا ہے کہ وہ ایک تمہارا امام ہوگا جو تم میں سے ہی ہوگا پس ان لفظوں پر خوب غور کرنی چاہیئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لفظ ابنِ مریمؑ کی تصریح فرماتے ہیں کہ وہ ایک تمہارا امام ہوگا جو تم میں سے ہی ہوگا۔ اور تم میں سے ہی پیدا ہوگا۔ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وہم کو دفع کرنے کے لئے جو ابنِ مریم کے لفظ سے دلوں میں گزر سکتا تھا۔ مابعد کے لفظوں میں بطور تشریح فرما دیا کہ اس کو سچ مچ ابن مریم ہی نہ سمجھ لو بَلْ هُوَ اِمَامُكُمْ مِنْكُمْ اور دوسری حدیث جو اس بات کا فیصلہ کرتی ہے وہ یہ ہے کہ مسیح اوّل کا حلیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اَور طرح کا فرمایا ہے اور مسیح ثانی کا حلیہ اَور طرح کا ذکر کیا ہے جو اس عاجز کے حلیہ سے بالکل مطابق ہے۔ اب سوچنا چاہیئے کہ ان دونوں حلیوں میں تناقض صریح ہونا کیا اس بات پر پختہ دلیل نہیں ہے کہ درحقیقت مسیح اوّل اَور ہے اور مسیح ثانی اَور۔"

(روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۱۲۴ - ۱۲۵)

مسیح اوّل اور مسیح ثانی کو الگ الگ وجود ثابت کرنے کے لئے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی خداداد بصیرت سے کام لیتے ہوئے پوری صحیح بخاری میں یہ التزام کیا ہے کہ ہر جگہ مسیح اول کے حلیہ کو بروایتِ ثقات صحابہؓ سُرخ اور آنے والے مسیح کے حلیہ کو گندم گوں بیان کیا ہے۔ امام موصوف کے اس التزام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"صحیح بخاری میں جو اصح الکتب بعد کتاب اللہ کہلاتی ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ سرخ رنگ لکھا ہے جیسا کہ عام طور پر شامی لوگوں کا ہوتا ہے ایسا ہی ان کے بال بھی خمدار لکھے ہیں مگر آنے والے مسیح کا رنگ ہر ایک حدیث میں گندم گوں لکھا ہے اور بال سیدھے لکھے ہیں اور تمام کتاب میں یہی التزام کیا ہے..... یعنی امام بخاری نے جو لفظ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھے ہیں جس میں ان دونوں مسیحوں کا ذکر ہے وہ ہمیشہ اس قاعدہ پر قائم رہے ہیں جو حضرت عیسیٰؑ بنی اسرائیل کے لئے احمر کا لفظ اختیار کیا ہے اور آنے والے مسیح کی نسبت آدم یعنی گندم گوں کا لفظ اختیار کیا ہے۔ پس اس التزام سے جس کو کسی جگہ صحیح بخاری کی حدیثوں میں ترک نہیں کیا گیا بجز اس کے کیا نتیجہ نکل سکتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک عیسیٰ ابن مریمؑ بنی اسرائیلی اَور تھا اور آنے والا مسیح جو آخری امت میں سے ہوگا اَور ہے۔ ورنہ اس بات کا کیا جواب ہے کہ تفریق حلیتین کا پورا التزام کیوں کیا گیا۔ ہم اس بات کے ذمہ دار نہیں ہیں اگر کسی اَور محدث نے اپنی ناواقفی کی وجہ سے احمر کی جگہ آدم اور آدم کی جگہ احمر لکھ دیا ہو۔ مگر امام بخاری جو حافظ حدیث اور اوّل درجہ کا ثقہ ہے اس نے اس بارے میں کوئی ایسی حدیث نہیں لی جس میں مسیح بنی اسرائیلی کو آدم لکھا گیا ہو یا آنے والے مسیح کو احمر لکھا گیا ہو بلکہ امام بخاری نے نقل حدیث کے وقت اس شرط کو عمداً لیا ہے۔ اور برابر اوّل سے آخر تک اس کو ملحوظ رکھا ہے۔ پس جو حدیث امام بخاری کی شرط کے مخالف ہو وہ قبول کے لائق نہیں۔"

(روحانی خزائن جلد ۱۷ صفحہ ۱۱۹ - ۱۲۰)

حضرت امام بخاریؒ کو دو لاکھ غیر صحیح اور ایک لاکھ صحیح احادیث یاد تھیں۔ جن میں سے صحیح بخاری میں بلا تکرار صرف چار ہزار صحیح احادیث موجود ہیں اور بقیہ ۹۶ ہزار کے قریب احادیث کو امام صاحبؒ نے صرف اس حکمت کے پیش نظر اپنی صحیح میں جگہ نہیں دی تاکہ کتاب میں کسی تعارض و تناقض کی گنجائش نہ رہے اور یہ بات بھی ان اوصاف کے زمرہ میں شامل ہے جن کی بدولت آپ دنیا کے سامنے ایک بے نظیر مجموعۂ احادیث پیش کرنے میں کامیاب ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کے اس حسنِ انتخاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:-

"معلوم ہوتا ہے کہ باقی حدیثیں بھی جو چھپا نوے ہزار کے قریب بخاری کو یاد تھیں وہ باوجود اپنی صحت اسناد کے صحیح بخاری کی حدیثوں سے کچھ تعارض رکھتی ہوں گی۔ جبھی تو بخاری جیسے حریصِ اشاعتِ سنتِ رسولؐ نے ان کو کتاب میں درج نہیں کیا اور نہ کسی دوسری کتاب میں ان کو لکھا ورنہ بخاری جیسے عاشقِ قولِ رسولؐ پر ایک ناقابلِ دفع اعتراض ہوگا کہ اس نے رسول اللہؐ کی حدیثوں کو پا کر کیوں ضائع کیا۔ کیا اس کی شان سے بعید نہیں کہ سولہ برس مصیبت اٹھا کر ایک لاکھ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جمع کی اور پھر ایک نکمے خیال سے کہ کتاب میں طول ہوتا ہے اس خزانہ کو ضائع کر دے؟ ؎

چہ عقل است صد سال اندوختن
پس آنگاہ در یک دمے سوختن

خداداد علم اور حکمت کو ضائع کرنا بالاتفاق معصیتِ کبیرہ ہے پھر کیونکر یہ حرکت ایسے امام سے ممکن ہے! سو اگرچہ کسی مخفی وجہ کی نسبت سے امام بخاری نے ظاہر نہیں کیا اور یا ظاہر کیا اور محفوظ نہیں رہا لیکن بہرحال یہی سبب ہے اور یہی عذرِ شرعی ہے جس کے تجویز کرنے سے امام محمد اسماعیلؒ کی عقلمندیؒ دینی کا دامن کسل اور لاپروائی کی آلائش سے پاک رہ سکتا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۱۱۳ - ۱۱۴)

حضرت امام بخاریؒ کا وجود علم حدیث کا ایک بحرِ ذخار تھا اور باقی سارے اس چشمہ کے جویا اور متلاشی۔ اور اسی سے پیاس بجھانے والے تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے امام بخاریؒ کی تبحرِ علمی اور وسعتِ علم کے بارہ میں فرماتے ہیں:-

"ایک شخص امام بخاریؒ جیسا معلوماتِ کاملہ کا دعویٰ رکھتے والا جس نے تین لاکھ حدیث حفظ کی تھی۔ اس کی نسبت ضروری طور پر ماننا پڑتا ہے کہ تمام احادیث مدوّنہ مکتوبہ صحاح ستّہ کی اس کو معلوم تھیں۔ کیونکہ جس قدر کل حدیثیں صحاح ستّہ میں مندرج ہیں وہ معلوماتِ بخاری کا چھٹا حصہ بھی نہیں۔ بلکہ ان سب کو معلوماتِ امام بخاریؒ میں داخل کر کے پھر بھی اڑھائی لاکھ احادیث ایسی رہ جاتی ہیں جن کے ضبط اور حفظ میں کوئی دوسرا امام بخاریؒ سے شریک نہیں۔"

(روحانی خزائن جلد ۴ صفحہ ۱۱۳)

آپ کے اس تبحرِ علمی نے دنیا کو رہتی دنیا تک کے لئے اصح الکتب بعد کتاب اللہ کا تحفہ دیا۔ جس کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"بخاری بھی اس عاجز کی حامی و ناصر ہے اور اگر آپ ہزار جان کنی کریں۔ بخاری کو موئید مطلب ہرگز نہ پائیں گے۔ بلکہ قرآن کریم کی طرح وہ بھی اس عاجز کے مدعا اور دعویٰ پر کامل دلائل پیش کرتی ہے..... یہی تو میرے گواہ ہیں جن سے میرا دعویٰ ثابت ہوتا ہے۔"

(روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۵۵۲)

آخر میں دعا ہے کہ رب کریم ہمیں امام بخاریؒ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق دے ع "خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را"

○

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

وقت اُس حالت میں پورا ہوتا ہے۔ جب مومنوں کی غالب اکثریت نافرمان نہ ہو بلکہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کمال تعہد سے ادا کرنے والی ہو۔ دوسرے ان آیات سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے جب ایمان کا دعوے کرنے والوں کی اکثریت نافرمانی کی راہ اختیار کر کے سرکشی اور بغاوت پر اُتر آتی ہے تو ایک بہت بڑی مصیبت اس پر یہ ٹوٹتی ہے کہ وہ اصلاحِ خلق کی غرض سے منجانب اللہ آنے والے مامور کا انکار کر کے اُس کے ذریعے آزار ہو جاتی ہے اور اس طرح ترقی اور غلبہ کے راستوں کو اور زیادہ اپنے اوپر بند کر لیتی ہے۔ سو گویا غلبہ کے وعدے کا پورا ہونا تو کجا نافرمانی میں حد سے زیادہ بڑھنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے نام کے مومن اور زیادہ قعرِ مذلت میں گرتے چلے جاتے ہیں۔ الغرض فتح و نصرت اور غلبہ کے خدائی وعدے پورا ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچتے ہوئے کامل اطاعت کا نمونہ دکھانا ضروری ہے۔

"سچائی کا کمال جس سے خدا خوش ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کیساتھ وفاداری دکھائے۔ ایسے انسان کا تھوڑا عمل بھی دوسرے کے بہت عمل سے بہتر ہے" (ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۴۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی کے بارہ میں
احبابِ جماعت کے تاثرات

۔ ٭ مکرم صدیق احمد صاحب آف گوجرہ چک ۳۱۲ ج ب فیصل آباد میں اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں۔

خاکسار نے یوں محسوس کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ عارضی کی یہ نہایت ہی مبارک سکیم جاری فرما کر جماعت پر ایک عظیم احسان فرمایا ہے۔ اس سے انسان کی اپنی بھی اصلاح اور تزکیۂ نفس ہوتا ہے۔ جماعت میں بیداری پیدا ہوتی ہے۔ نماز تہجد کی ادائیگی اور کثرت سے دعائیں کرنے کے مواقع ملتے ہیں۔

اس عرصہ کے دوران بعد نماز فجر، ظہر اور عصر اطفال کی تعلیم القرآن کلاس لگائی جاتی رہی۔ نماز عشاء کے بعد نماز اور اس کا ترجمہ یاد کروایا جاتا رہا۔ تلاوت قرآن کریم نظم خوانی، اذان اور تقریر کے انعامی مقابلے کروائے۔ احباب کو نماز باجماعت ادا کرنے کی خصوصی تحریک کی گئی۔

۔ ٭ مکرم منور احمد صاحب قمر اور مکرم نفیس الرحمٰن صاحب آف لاہور، ہڈیارہ میں وقف عارضی گزارنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

احباب کو باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تلقین کی بعد نماز فجر قرآن کریم کا درس دیا گیا۔ خدام و اطفال کو قرآن کریم پڑھایا۔ بعد نماز مغرب ضروری دعائیں یاد کروائی جاتی رہیں۔ بیس مجالس مذاکرہ منعقد ہوئیں، ۲۰۰ کتب لٹریچر تقسیم کیا۔ احباب و خواتین کو وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں حصہ لینے کی تلقین کی۔

۔ ٭ مکرم محمد احسن صاحب پراچہ آف بھیرہ کوٹلی آزاد کشمیر میں اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

اطفال کی تعلیم القرآن کلاس جاری رہی جس میں انہیں روزانہ بعد نماز عصر قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم سادہ پڑھایا جاتا رہا۔ نماز تہجد بھی باجماعت ادا کرنے کی سعادت پائی۔ گھر گھر جا کر احباب سے رابطہ قائم کر کے انہیں نمازوں کی پابندی اختیار کرنے اور وقف عارضی کی مبارک تحریک میں شمولیت کی تلقین کی جس کا بفضلہ تعالیٰ بہت ہی اچھا اثر ہوا۔ ۱۴ مستورات اور ۷ خدام نے فارم وقف عارضی پُر کئے۔

۔ ٭ مکرم شیخ جلال الدین احمد صاحب آف الفلاح ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی حلقہ صدر میں اپنا وقف عارضی گزارنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

احباب جماعت کو باجماعت نمازیں ادا کرنے کی تحریک کی۔ خدام کو سورۂ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کی دہرائی کروائی۔ جنہیں یاد نہیں تھیں انہیں یاد کروائیں۔ احباب کو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اپنی زندگیوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اپنانے کی تلقین کی۔ احباب و خواتین کو سال میں کم از کم ایک بار ضرور وقف عارضی کی مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کی۔

۔ ٭ مکرم مرزا طاہر محمود احمد خالد صاحب اور مکرم نسیم احمد صاحب آف دار الیمن ربوہ کرتو ضلع شیخوپورہ میں اپنا وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتے ہیں:۔

احباب کو علمی و تربیتی کیسٹیں سنائی گئیں نمازیں باجماعت ادا کرنے کی تحریک کی۔ خدام و اطفال کی کلاسیں لگا کر انہیں قرآن کریم سادہ و باترجمہ پڑھایا جاتا رہا۔ بعد نماز مغرب اطفال کو عام دینی معلومات یاد رکھنے کی باتیں اور نماز سادہ و باترجمہ سکھائی جاتی رہی جس میں وہ بڑے خلوص اور دلچسپی سے حصہ لیتے رہے۔ علی الصبح صلِّ علیٰ کر کے نماز فجر کے لئے جگایا جاتا رہا۔

۔ ٭ مکرم محمد دین صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب آف چک ۱۹۴ لائلپور ضلع فیصل آباد گنگاپور میں وقف عارضی کر کے اپنی رپورٹ میں درج کرتے ہیں:۔

ہم نے وہاں پہنچتے ہی احباب کو مسجد میں آ کر نمازیں ادا کرنے کی تحریک کی۔ خدا کے فضل سے چند دنوں میں حاضری سو فیصد ہو گئی۔ ہم نے تربیتی کلاس جاری کر کے بعد نماز فجر احباب جماعت کو کئی تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ قرآن کریم اور نماز سادہ و باترجمہ سکھانے کی کوشش کی۔ دو اجلاس عام کر کے احباب کو قرآن کریم سیکھنے اور وقف عارضی کی نہایت ہی بابرکت سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کی۔ اطفال کے تلاوت قرآن کریم، نظم اذان اور تقاریر کے مقابلے کروا کر اول دوم اور سوم آنے والوں کو انعامات دیئے

۔ ٭ مکرمہ سیدہ صالحہ بانو صاحبہ اہلیہ سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ دار الصدر جنوبی ربوہ میں اپنا وقف عارضی مکمل کرنے کے بعد لکھتی ہیں۔

۲۳ بچوں اور بچیوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم سادہ پڑھایا۔ عاجزہ روزانہ دس گھروں میں جا کر صبح و شام بہنوں کو پڑھاتی رہی۔ سب سے نماز سنی اور تصحیح کروائی۔ بعض کو دعائیں یاد کروائیں۔ بہنوں کو وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی تلقین کی۔

۔ ٭ محترمہ آسیہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد ارشاد صاحب بٹ بھڑی شاہ رحمان ضلع گوجرانوالہ میں وقف عارضی پورا کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

دوران وقف اپنی بہنوں سے نماز سادہ سنی اور ۹ عورتوں کی نماز صحیح کروائی دو عورتوں کو نماز باترجمہ سکھائی نیز انہیں تشہد۔ درود شریف، دعائے قنوت اور بعض دوسری ضروری دعائیں زبانی یاد کروائیں۔

۔ ٭ مکرمہ راشدہ مبارک صاحبہ آف ڈھوک الٰہی بخش راولپنڈی اپنا دو ہفتے کا وقف عارضی مکمل کرنے کے بعد لکھتی ہیں:۔

میں نے بعض بہنوں کو پہلا پارہ ترجمہ کے ساتھ پڑھایا۔ خاکسارہ روزانہ بارہ گھروں میں جاتی رہی۔ پہلے قرآن کریم ناظرہ سنا اور اس کا ترجمہ یاد کرنے کے لئے کہا۔ دس عورتوں کو چار چار رکوع باترجمہ یاد کروائے۔ پانچ بچوں کو نماز یاد کروائی۔

چار بچوں نے قرآن کریم ناظرہ اور دو بچوں نے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنا شروع کیا۔

۔ ٭ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ آف آدریہ محلہ ندیم کالونی راولپنڈی اپنے وقف عارضی کے پہلے ہفتہ کی رپورٹ میں لکھتی ہیں۔

عاجزہ روزانہ اپنے حلقہ کے ہر گھر میں جا کر بچوں اور عورتوں کو قرآن مجید پڑھاتی رہی ایک بہن نے ۱۸ سپارے اور دوسری بہن نے ۱۰ سپارے باترجمہ پڑھے عورتوں کو نمازیں پڑھنے اور کثرت سے دعائیں کرنے کی تحریک کی۔ اس عرصہ میں مجھے بھی قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی توفیق ملی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

معاونین خصوصی تحریکِ جدید بیرون پاکستان

شرق اوسط سے مزید اطلاعات کے مطابق حسب ذیل مزید افراد نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں حصہ لے کر معاونین خصوصی کی صفِ دوم میں شمولیت کی سعادت پائی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال۔ نفوس اور اخلاص میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

۱۔ عبدالرشید احمد صاحب	۹۰ پونڈ	۱۰۔ ناصر احمد صاحب انجینئر	۹۲ پونڈ
۲۔ ملک حفیظ اللہ صاحب	۹۰ "	۱۱۔ شیخ ظہور الدین صاحب	۹۲ "
۳۔ مسعود احمد صاحب	۸۰ "	۱۲۔ چوہدری منیر احمد صاحب	۸۳ "
۴۔ بشیر احمد مجوکہ صاحب	۸۰ "	۱۳۔ راجہ عبدالواسع صاحب	۶۶ "
۵۔ افتخار احمد مجوکہ صاحب	۶۰ "	۱۴۔ محمد حنیف صاحب	۵۸ "
۶۔ حامد محمود ملک صاحب	۶۰ "	۱۵۔ ملک عبدالحمید صاحب	۵۰ "
۷۔ صبغت اللہ مخدوم صاحب	۶۰ "	۱۶۔ افتخار احمد شمس صاحب	۵۰ "
۸۔ ذوالفقار احمد ناصر صاحب	۹۳ "		
۹۔ مسز سیدہ نصیر صاحبہ	۹۲ "		

وکیل المال (ثانی)
تحریکِ جدید ربوہ

کیا انصار بھائی تیار ہیں؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"خدا کی قسم! اسلام کے معاملے میں یہ لطیفہ آج سچا ثابت ہو رہا ہے۔ آج یہ وقت نہیں رہا کہ دس یا بیس یا سو یا ہزار مبلغ کام کریں۔ آج ساری جماعت کو اسلام کی خاطر ہمیں جھونکنا پڑے گا اس کے بغیر اسلام زندہ نہیں ہو سکتا۔"

(خطاب جلسہ سالانہ الفضل ۲۲ مئی ۱۹۸۳ء)

خدا کرے ہر انصار بھائی لبیک کہنے والوں میں شامل ہو۔

(قیادت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائدین مجالس و ناظمین اطفال

شعبہ اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہونے والے سالانہ مضمون نویسی کے مقابلہ میں شامل ہونے کے لئے مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ اب ۳۱ جولائی ۸۳ء مقرر کی گئی ہے۔

آپ سے گذارش ہے کہ آپ کوشش کرکے زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس مقابلہ میں شامل کریں اور اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اونی معدنیات کے ذخائر واقع اضلاع فیصل آباد و خوشاب اور چونے کے پتھر کی پہاڑیوں واقع ضلع خوشاب کا

نیلام عام

اونی معدنیات کے ذخائر واقع اضلاع فیصل آباد و خوشاب اور چونے کے پتھر کی پہاڑیوں واقع ضلع خوشاب عام پٹہ پر عرصہ دو سال کے لئے حسب ذیل پروگرام کے مطابق دیئے جائیں گے۔

نمبر شمار	رقبہ جات کا محل وقوع	نیلام کی جگہ	تاریخ وقت
۱۔	اونی معدنیات کے ذخائر واقع ضلع فیصل آباد	ضلع کونسل ہال فیصل آباد	۳۰-۷-۱۹۸۳ بوقت ۱۱ بجے صبح
۲۔	اونی معدنیات کے ذخائر و چونے کے پتھر کی پہاڑیاں واقع ضلع خوشاب	دفتر ضلع کونسل خوشاب	۲۰-۷-۱۹۸۳ بوقت ۱۱ بجے صبح

بولی دینے کے خواہشمند حضرات مبلغ ۵۰۰ روپے (زرِ ضمانت قابل واپسی) بولی سے قبل جمع کرائیں گے۔ اور اپنا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں گے۔

کامیاب بولی دہندگان کو بولی کی کل رقم کا پہلا حصہ نیلام کے وقت فوری طور پر جمع کرانا ہوگا اگر بولی کی کل رقم مبلغ ۱۰،۰۰۰ روپے سے کم ہو تو تمام رقم اجازت نامہ جاری ہونے سے پہلے یکمشت جمع کرانا ہوگی۔ بولی کی کل رقم ۱۰،۰۰۱ روپے تا ۲۰،۰۰۰ روپے ہونے کی صورت میں رقم دو مساوی اقساط میں جمع کرانا ہوگی۔ بولی کی کل رقم ۲۰،۰۰۱ روپے تا ۳۰،۰۰۰ روپے ہونے کی صورت میں رقم تین مساوی اقساط میں جمع کرانا ہوگی اور اگر بولی کی کل رقم ۳۰،۰۰۰ روپے سے زائد ہو۔ تو چار مساوی اقساط میں رقم جمع کرانا ہوگی۔

دیگر شرائط و ضوابط اور متعلقہ رقبہ جات کے نقشہ جات دفتر ڈپٹی ڈائریکٹر ترقی معدنیات / سیکرٹری ضلعی نیلام کمیٹی واقع ۵۱ سول لائن کچہری روڈ سرگودھا میں کسی بھی دن دفتری اوقات کار میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ نیز نیلامی کے موقع پر بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

چیئرمین ضلعی کونسل / ضلعی نیلام کمیٹی فیصل آباد و خوشاب بابت اونی معدنیات اور ڈائریکٹر صنعت، و ترقی معدنیات پنجاب لاہور کو بابت چونے کے پتھر اختیار حاصل ہے۔ اور وہ بغیر وجہ بتائے کسی بھی بولی کو منظور / نامنظور کر سکتے ہیں۔

(سید زاہد حسین شاہ)
ڈپٹی ڈائریکٹر ترقی، معدنیات / سیکرٹری ضلعی
نیلام کمیٹی، سرگودھا ریجن سرگودھا

IPL - 5346

تحریک جدید میں بعض بچے بھی معاونین خصوصی میں

کچھ عرصہ ہوا سندھ کی ایک جماعت میں مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب مقیم تھے ان کا بچہ شدید بیمار ہوگیا۔ مکرم چوہدری صاحب نے بچے کی طرف سے ایک ہزار روپے کا وعدہ پیش کرکے اس کو معاونین خصوصی کی صف میں شامل کر دیا بفضل اللہ تعالیٰ بچہ صحت یاب ہوگیا۔ اسی طرح ٹیکسلا کے مخلص دوست مکرم اعجاز احمد صاحب نے اپنے ایک بیمار بچے عزیزان احمد کو خصوصی دعاؤں کا مستحق بنانے کے لئے اس کی طرف سے ۵۰۰ روپے کا وعدہ پیش کرکے اسے معاونین خصوصی کی صف میں شامل کر دیا۔ عزیز موصوف کی صحت بفضل خدا پہلے سے بہتر ہے۔ لیکن قارئین کی خصوصی دعائیں بہرحال مطلوب ہیں۔ عزیز موصوف بارہ سال سے بیمار چلا آرہا ہے اور اس کی تعلیم اور ذہنی نشوونما پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ ع

اے مرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

بچے کے والد نے قارئین کرام کی خصوصی دعائیں حاصل کرنے کے لئے اس کی طرف سے قربانی میں نمایاں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔ قارئین کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ بچے کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے اور عمر دراز بخشے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

مکرم مشتاق احمد صاحب آف شادیوال ضلع گجرات نے درخواست دی ہے کہ میرے بڑے بھائی محمد انور صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر ۱۵/۲۳، ۱۶/۲۳ برقبہ دس دس مرلہ فی قطعہ محلہ دارالعلوم شرقی مرحوم کے نام الاٹ تھے۔ برادر اکبر چونکہ لاولد فوت ہوئے اس لئے ہم مندرجہ ذیل ان کے جائز وارث ہیں۔

(۱) خاکسار مشتاق احمد (۲) منور احمد (۳) ریاض احمد (۴) مسعود احمد برادران (۵) ممتاز بیگم ہمشیرہ۔ محمد بی بی صاحبہ والدہ ام

لہٰذا درخواست ہے کہ پلاٹ مذکورہ ہم میں شرعی لحاظ سے تقسیم کرکے انتقال کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

ناظم دارالقضاء ربوہ

ربوہ کے خالی پلاٹوں میں مکانات بنانے کے لئے

آرکیٹکٹس کا مشورہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق ربوہ کے خالی پلاٹوں میں مکانات بنانے کے خواہشمند افراد جو آرکیٹکٹوں سے مشورہ لینے کے خواہشمند ہوں مندرجہ ذیل احباب سے مشورہ لے سکتے ہیں۔ انہوں نے اس کارِ خیر کے لئے اپنی خدمات پیش فرمائی ہیں۔ جزاھما اللہ احسن الجزاء

(۱) مکرم قاضی ظفر اقبال صاحب آرکیٹکٹ (۱) ہر مہینہ کے پہلے جمعہ کو صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے تک۔ جدید بلاک۔ دارالضیافت۔ ربوہ

(۱۱) روزانہ سوائے جمعہ اور رخصت کے دن ۴ سوک سنٹر نیو گارڈن ٹاؤن۔ لاہور

(۲) مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب چارٹرڈ آرکیٹکٹ و ٹاؤن پلانر } ۴ منٹگمری روڈ۔ لاہور

چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(ضروری نوٹ)

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر ۲۵۲۷۲:-

میں مسعود احمد ولد مکرم محمد ابراہیم صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۲/۲/۸ ہ ج او کاڑہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۸۳ ۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ "فی الحال کوئی جائیداد نہیں"

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۷۰۰ درہم (چار ہزار سات سو درہم) ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- مسعود احمد ولد ابراہیم ساکن چک ۳۲/۲/۸ ہ ج ضلع اوکاڑہ۔

گواہ شد نمبر ۱:- محمد حنیف وصیت ۱۶۶۶۱

گواہ شد نمبر ۲:- سید نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱

مسل نمبر ۲۵۲۷۳:-

میں جاوید سمیع ولد چوہدری عبدالسمیع صاحب خادم قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B/۱۶۱ بلاک ۱۰ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۲ ۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ "فی الحال کوئی جائیداد نہیں"

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ (ایکصد) روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- جاوید سمیع ولد چوہدری عبدالسمیع خادم صاحب ۱۶۱- بی بلاک ۱۰ گلشن اقبال کراچی۔

گواہ شد ۱:- صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد نمبر ۲:- چوہدری عبدالسمیع خادم ولد عبدالرحیم صاحب بی کام ایف سی اے بی-۱۶۱ گلشن اقبال بلاک نمبر ۱۰ کراچی۔

مسل نمبر ۲۵۲۷۴:-

میں کوثر سمیع بنت چوہدری عبدالسمیع صاحب خادم قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۶۱- بی بلاک ۱۰ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۲ ۲۴ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

۱- زیور طلائی زنجیری ایک عدد، انگوٹھی ایک عدد وزن ۲½ تولے قیمت بحساب -/۱۷۷۵ روپے فی تولہ کل قیمت -/۴۴۳۷۵۰ روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی۔ حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- کوثر سمیع بنت چوہدری عبدالسمیع خادم صاحب ۱۶۱- بی بلاک ۱۰ گلشن اقبال کراچی۔

گواہ شد نمبر ۱:- صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد نمبر ۲:- چوہدری عبدالسمیع خادم ولد عبدالرحیم صاحب بی کام ایف سی اے ۱۶۱ بی بلاک نمبر ۱۰ گلشن اقبال کراچی۔

مسل نمبر ۲۵۲۷۵:-

میں خالد سمیع ولد چوہدری عبدالسمیع خادم صاحب قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۶۱- بی بلاک ۱۰ گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۲ ۲۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ "فی الحال کوئی جائیداد نہیں"

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- خالد سمیع ولد چوہدری عبدالسمیع خادم صاحب ۱۶۱- بی بلاک ۱۰ گلشن اقبال کراچی

گواہ شد نمبر ۱:- صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد نمبر ۲:- چوہدری عبدالسمیع خادم ولد عبدالرحیم صاحب بی کام ایف سی اے ۱۶۱- بی بلاک گلشن اقبال کراچی۔

مسل نمبر ۲۵۲۷۶:-

میں سید انیس احمد ولد سید سید احمد ناصر صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال ۸ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۱۹- بی بلاک ۲ بی ای سی ایچ ایس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۲/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری فی الحال کوئی جائیداد نہیں۔"

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سید انیس احمد ولد سید سید احمد ناصر صاحب ۱۱۹- بی بلاک ۲ بی۔ ای۔ سی ایچ ایس کراچی۔

گواہ شد نمبر ۱:- سید سید احمد ناصر وصیت نمبر ۱۳۱۶۹ والد موصی۔

گواہ شد نمبر ۲:- چوہدری نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱ مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۲۵۲۷۷:-

میں سید طاہر احمد ولد سید سید احمد ناصر صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال ۴ ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۹۱- بی بلاک نمبر ۲ بی ای سی ایچ ایس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸۳ ۴ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد فی الحال کوئی نہیں"

اس وقت مجھے مبلغ یکصد ۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

العبد:- سید طاہر احمد ولد سید سید احمد صاحب ناصر ۱۱۹- بی بلاک نمبر ۲ بی ای سی۔ ایس کراچی۔

گواہ شد نمبر ۱:- سید سید احمد ناصر وصیت نمبر ۱۳۱۶۹۔

گواہ شد نمبر ۲:- چوہدری نذیر احمد وصیت ۱۲۱۹۱ مرکزی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وفات

خاکسار کی ممانی جان محترمہ سنجیدہ خاتون صاحبہ اہلیہ محترم سید عبدالستار صاحب مونگھیری مقیم ناظم آباد کراچی جو محترم حکیم عبداللطیف صاحب مرحوم بھاگلپوری کی صاحبزادی تھیں۔ چند ماہ کی علالت کے بعد مورخہ ۱۸ر جون ۱۹۸۳ء بروز ہفتہ بوقت ۹ بجے شب کراچی میں وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ - وفات کے وقت آپ کی عمر قریباً ۵۵ سال تھی۔

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اگلے روز ان کا جنازہ خاکسار کے ماموں جان محترم سید عبدالستار صاحب اور دوسرے عزیز بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے ربوہ لائے۔ بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے ازراہ احسان ماموں جان محترم ان کے بیٹے برادرم سید فضل احمد صاحب اور اسی طرح برادرم سید علی انور صاحب اور برادرم نیر عالم صاحب سے جو کراچی سے جنازے کے ساتھ تشریف لائے تھے خصوصی طور پر تعزیت کا اظہار فرمایا اور مصافحہ اور معانقہ کا شرف بخشا۔ بعدہٗ تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ جنازہ کے ساتھ سلسلہ کے بہت سے بزرگ اور دوسرے متعلقین جن میں محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید شامل تھے تشریف لے گئے۔ اور تدفین تک وہیں رہے۔ قبر تیار ہونے پر محترم محمد شفیع اشرف صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے دعا کرائی۔

مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مخلص اور سلسلہ کے لئے نمایاں قربانی کا جذبہ رکھنے والی تھیں۔ لجنہ کے اجلاسوں میں بہت باقاعدگی سے شریک ہوتیں۔ نمازوں کی پابند، دعاگو اور مخلوق خدا کے لئے شفقت اور رافت کا خاص رنگ رکھتی تھیں۔ گزشتہ کئی سالوں سے انہیں احمدیہ ہال کراچی میں اعتکاف بیٹھنے کی سعادت بھی نصیب ہوتی رہی۔ اپنے بچوں کی خوب تربیت کی۔ اعلیٰ دینی اور دنیوی تعلیم انہیں دلائی۔ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھا کہ وہ سچے اور مخلص احمدی ثابت ہوں۔

ممانی جان مرحومہ نے اپنے پیچھے ماموں جان محترم کے علاوہ پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے اور میری طرح بہت سے دوسرے عزیز و اقارب کو سوگوار اور اپنی یادگار کے طور پر چھوڑا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اپنی رضا کی ابدی جنتوں میں بسیرا عطا فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(عبدالخالق ۱۵ گول بازار ربوہ)

بقیہ - گھانا صفحہ اوّل سے آگے

اجتماع میں علاقہ کے ایجوکیشن آفیسر، بنکوں کے مینیجرز ان کا عملہ، علاقہ کے نامور زمیندار۔ ریڈیو ٹیلی وژن اور اخبارات کے نمائندگان جماعت کی ریجنل کمیٹی کے ممبران نے شرکت کی۔ غیر از جماعت اور عیسائی احباب نے بھی شمولیت فرمائی اس موقعہ پر ایڈریس ایک سابق ممبر پارلیمنٹ احمدی نے پڑھا۔ جس میں جماعت ٹمالے کے ابتدائی حالات کا موجودہ حالات سے موازنہ کیا اس میں سلاگا میں احمدیہ سیکنڈری سکول اور DEPALI میں زرعی فارم کا ذکر تھا۔ امیر صاحب نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ جماعت کے قیام کا مقصد اسلام کی صحیح تعلیم پیش کرنا اور بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہے اس کے بعد امیر صاحب نے قرآن مجید کی اشاعت کا ذکر کیا کہ کس طرح معاشی بحران کے باوجود، زرِ مبادلہ کی کمی کے باوجود بیرون ممالک سے قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ منگوایا۔ سکول اور ہسپتال قائم کئے۔ اور اب بعض گھانین غیر از جماعت طلباء کو مزید اعلیٰ تعلیم کیلئے وظائف دیئے۔

اس موقع پر بعض اخباری نمائندوں نے ملکی ہسپتالوں میں ادویہ کی کمی کے بارہ میں سوال کیا۔ محترم امیر صاحب نے جواب میں کہا ہمیں تو یہ دقت نہیں کہ ہماری جماعت عالمگیر جماعت ہے ہمیں دوسرے ملک سے ادویہ آجاتی ہیں۔ ملک کی موجودہ اقتصادی حالات کے پیش نظر کثرت سے ادویہ اور ہسپتالوں کیلئے اوزار درآمد کرنے کا پروگرام ہے۔ امیر صاحب نے زور دیتے ہوئے کہا چونکہ یہ ادویہ اور اوزار اسی ملک کے لئے منگوائے جا رہے ہیں اس لئے متعلقہ افسران اس میں بے جا رکاوٹیں نہ ڈالیں۔

محترم امیر صاحب کا یہ بیان بڑی سرخی کے ساتھ اخبار "گھانین ٹائمز" میں شائع ہوا ریڈیو اور ٹی وی نے خبروں میں اسے نشر کیا۔

اسی شام "خلافت" پر جلسہ منعقد ہوا گھانا کی دوسری جماعتوں نے بھی اس بارہ میں جلسے منعقد کر کے مسئلہ خلافت احباب کے ذہن نشین کرایا اور اللہ کی اس نعمت پر اس قادرِ مطلق کا شکریہ ادا کیا۔ احباب کو اس کے نتیجہ میں آنے والی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔

اس جلسہ میں بعض غیر از جماعت چیفس بھی تشریف فرما تھے۔ ایک پاکستانی غیر از جماعت دوست بھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ مقررین نے جماعت کی تنظیم اور اس کی ترقی کا باعث نظامِ خلافت کو قرار دیا۔ جلسہ کی خبر ٹی وی اور ریڈیو پر نشر کی گئی۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بلال کی برادری کو اسلام کی نمایاں خدمات کی توفیق عطا فرمائے وہاں کام کرنیوالے مبلغین کی مساعی میں برکت عطا فرمائے

آمین یا رب العالمین

محترم امیر صاحب نے اس بارہ میں جملہ ملکی اخبارات کے تراشے بھی بھجوائے۔

عاجزانہ درخواستِ دعا و ضروری گزارش

(از محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب - ربوہ)

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے خاکسار سوا تین سال سے بیمار ہے۔ گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے بیماری بڑھ گئی ہے۔ پاؤں پر ورم زیادہ ہو گئی ہے اور HEAT STROKE کا حملہ بھی ہوا تھا جس کی وجہ سے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ اور خاکسار کما حقہ اپنے فرائض سرانجام نہیں دے سکتا۔ اور خاکسار نے ان حالات کے پیش نظر ہسپتال سے فراغت حاصل کر لی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ آج کل اس نہایت حقیر عاجز لاشئے محض بیمار کے لئے بہت خاص دعائیں فرمائیں۔

نیز اس بات کے پیش نظر کہ بعض احباب اپنے خلوص کے پیش نظر خاکسار سے ہی طبی مشورہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی سہولت کے لئے خاکسار انشاء اللہ بشرط صحت گھر پر دیکھ لیا کرے گا۔

درخواست ہائے دعا

ہ- مکرم عبدالمنان صاحب آئس کریم والے آف ناصر آباد کالونی ربوہ کے بڑے داماد جرمنی میں شدید بیمار ہیں جس کی وجہ سے عبدالمنان صاحب بہت پریشان ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے

(حمید الدین ناصر آباد کالونی ربوہ)

ہ- مکرم ہدایت اللہ صاحب جلد ساز کو تقریباً ایک ماہ سے ریح کی وجہ سے ٹانگ میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا خلیل احمد قمر وقف جدید ربوہ)

ہ- خاکسار کے پھوپھا جان کافی عرصہ سے پیشاب کی رکاوٹ کے باعث بیمار چلے آرہے ہیں اور ان کا اپریشن ہو رہا ہے۔ درخواست دعا ہے

(ناصر احمد کارکن الفضل ربوہ)

—ہ—

نمایاں کامیابی

میری بیٹی عزیزہ عمرانہ صدیق نے امسال میٹرک کے امتحان میں ۶۷۷/۸۵۰ نمبر حاصل کر کے سکول میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے الحمد للہ۔ عزیزہ پرائمری اور مڈل سٹینڈرڈ کے امتحانات میں بھی نمایاں پوزیشن سے وظائف حاصل کر چکی ہے۔ نیز امسال ناصرات کی مرکزی تربیتی کلاس منعقدہ (۲۲ اپریل تا ۵ مئی) میں تحریری اور فی البدیہہ تقریری ہر دو مقابلوں میں اوّل پوزیشن حاصل کر چکی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کامیابیوں کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور ہر لحاظ سے بابرکت کرے آمین

چوہدری محمد صدیق سدھو ایڈووکیٹ ابن محترم ڈاکٹر عمر الدین سدھو ربوہ

سچی بوٹی (ٹنکچر)
ہومیوپیتھک طریق پر تیار کردہ
سچی بوٹی (ٹنکچر)
پھوڑا پھنسی سے لیکر کینسر (CANCER) تک کیلئے مفید ہے۔ پینے میں آسان۔ فوری اثر کے لئے۔ قیمت فی اونس ۲۰/- ڈاک خرچ ۵/-
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ربوہ۔ فون ۶۰۶-۶۰۷